بروز جمعرات مورخہ 14 /فروری 2019 بوقت سہ پہر 03:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ امُور پرورش حیوانات اور محکمہ کھیل وثقافت سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

3۔ علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

غیر سرکاری کارروائی

4۔ **قرارداد نمبر 27 منجانب:۔ حاجی محمد نواز کاکڑ صاحب رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کوئٹہ چمن شاہراہ ایک اہم قومی شاہراہ ہے جس پر آئے روز اوور سپیڈنگ، اوورلوڈنگ، قانون کی پاسداری اور روڈ کی ناقص جیومیٹری کے باعث سینکڑوں حادثات رونما ہو چکے ہیں۔ جن میں اب تک سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع اور ہزاروں افراد زخمی ہو چکے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری ہائی وے اتھارٹی پر اس لیئے عائد ہوتی ہے کہ وہ اوور سپیڈنگ اور اوورلوڈنگ کو کنٹرول کرنے میں بُری طرح ناکام رہی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ چمن شاہراہ پر حادثات کی روک تھام کیلئے ہائی وے پولیس کو قانون کی پاسداری کا پابند بنایا جائے۔ نیز ہر تیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایمرجنسی ہیلتھ یونٹ کا قیام، کیٹس آئز اور روڈ لائننگ کا کام فی الفور شروع کیا جائے اور ساتھ ہی اس اہم قومی شاہراہ کو دو رویہ کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ حادثات کی روک تھام کا مستقل حل ممکن ہو سکے۔

5۔ **قرارداد نمبر 28 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ بلوچستان میں تاحال عالمی معیار کے Libraries کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے لاکھوں طلباء وطالبات اہم اور جدید علوم کے حصول سے محروم ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے اب تک کوئی پالیسی وضع نہیں کی گئی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کے طلباء کو اہم اور جدید علوم کی تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیئے اس سلسلے میں فوری طور ترجیحی بنیادوں پر عالمی معیار کے Libraries کے قیام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ایک جامع پالیسی وضع کرے تاکہ صوبے کے طلباء اہم اور جدید علوم سے استعفادہ حاصل کر سکیں۔

6۔ مشترکہ قرارداد نمبر 33 منجانب:۔ملک نصیر احمد شاہوانی صاحب، جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، جناب احمد نواز بلوچ صاحب، جناب اختر حسین لانگو صاحب، جناب محمد رحیم مینگل صاحب، جناب محمد اکبر مینگل صاحب، جناب ٹائٹس جانسن صاحب، محترمہ شکیلہ نوید صاحبہ اور محترمہ زینت شاہوانی ایڈوکیٹ صاحبہ اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ مارکیٹ کمیٹی زراعت میں عرصہ دراز سے کنٹریکٹ وڈیلی ویجز کی بنیادوں پر تعینات ملازمین تا حال مستقل نہیں کیئے گئے ہیں۔جسکی وجہ سے اُن ملازمین میں شدید احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ محکمہ زراعت میں عارضی بنیادوں پر تعینات کردہ 200 کے قریب ملازمین کو مستقل کرنے کو یقینی بنائے تاکہ ان ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی واحساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

7۔ مشترکہ قرارداد نمبر 35 منجانب:۔حاجی اصغر علی ترین صاحب اور جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ حج اسلام کا اہم رکن ہے اور ہر مسلمان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر سکے مگر وفاقی حکومت نے حج پالیسی 2019ء کے مطابق حج اخراجات میں فی کس ایک لاکھ 56 ہزار روپے کا اضافہ کردیا ہے۔جس سے مسلمانوں کے محبت وعقیدت کے مرکز ومحور بیت اللہ اور مسجد نبوی ﷺ کے حاضری کے خواہشمند مرد وخواتین کے لیے مشکلات پیدا ہوگئی ہیں جبکہ حج اخراجات میں مجموعی طور پر 63 فیصد اضافے سے اب عام آدمی کے لیے حج کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ حج پالیسی 2019 پر نظر ثانی کرتے ہوئے حجاج کرام کے لیے سبسڈی بحال کرنے کے ساتھ ساتھ حج اخراجات میں اضافہ واپس لے تاکہ متوسط طبقے کے لوگ بھی حج کی سعادت حاصل کرسکیں۔

8۔ قرارداد نمبر 36 منجانب جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے قیام سے لے کر تا حال بلوچستان کو انکم سپورٹ پروگرام میں سے اُسکا جائز آئینی اور غربت کے معیار پر مبنی پسماندگی و مسلسل خشک سالی کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ نہیں ملا لہٰذا انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کی موجودہ خشک سالی کو مدنظر رکھتے ہوئے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر کیش سپورٹ، ہیلتھ سپورٹ اور واٹر سپورٹ پروجیکٹ کو شروعات اور اس عمل میں خصوصی پیکج بھی مختص کرے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کی پسماندگی اور کثیر الجہتی غربت، پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے بلوچستان کے لیئے 15% حصہ مختص کرنے کو یقینی بنائے۔

9۔ مورخہ 11 فروری 2019ء کے اسمبلی نشست میں باضابطہ کلب شدہ تحاریک التواء نمبر 1 اور 2 پر بحث۔

کوئٹہ	**سیکرٹری**
مورخہ 14 فروری 2019ء	بلوچستان صوبائی اسمبلی